حلالہ حرام ہے

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِسْمَعِيلُ وَأُرَاهُ قَدْ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

سنن ابوداؤد: جلد دوم: حدیث نمبر 308 حدیث مرفوع مکررات 17

احمد بن یونس، زہیر، اسمعیل، عامر، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ نے لعنت فرمائی ہے حلالہ کرنے والے پر اور اس پر جس کے لیے حلالہ کیا جائے۔

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَةَ وَالْمُوتَشِمَةَ وَالْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ وَآكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَالْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

سنن نسائی: جلد دوم: حدیث نمبر 1355 حدیث مرفوع مکررات 19

عمرو بن منصور، ابونعیم، سفیان، ابوقیس، ہزیل، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی گدوانے والی پر اور گندوانے والی پر بالوں میں بال ملانے والے اور ملوانے والی پر سود کھانے والے پر اور سود کھلانے والے پر حلالہ کر نے والے اور جس کے واسطے حلالہ کیا جاتا ہے اس پر لعنت فرمائی

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْحَارِثِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَهُ وَكَاتِبَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوتَشِمَةَ قَالَ إِلَّا مِنْ دَاءٍ فَقَالَ نَعَمْ وَالْحَالُّ وَالْمُحَلَّلُ لَهُ وَمَانِعُ الصَّدَقَةِ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ النَّوْحِ وَلَمْ يَقُلْ لَعَنَ

سنن نسائی: جلد سوم: حدیث نمبر 1405 حدیث مرفوع مکررات 17

حمید بن مسعدة، یزید بن زریع، ابن عون، شعبی، حارث سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی سود کھانے والے پر اور کھلانے والے پر اور سود کے گواہ پر اور سود لکھنے والے پر اور گوندنے والی پر اور گدوانے والی پر اور ایک آدمی نے کہا کہ اگر

مرض کی وجہ سے ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خیر اور حلالہ کرنے والے پر اور جس کے واسطے حلالہ کیا جائے اور صدقہ خیرات روکنے والے پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منع فرماتے تھے نوحہ سے لیکن لعنت نہیں فرمائی۔

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَاقِي فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزَّبِيرِ وَمَا مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَقَالَ أَتُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَنَسٍ وَالرُّمَيْصَاءِ أَوْ الْغُمَيْصَاءِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ الرَّجُلَ إِذَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ فَطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَنَّهَا لَا تَحِلُّ لِلزَّوْجِ الْأَوَّلِ إِذَا لَمْ يَكُنْ جَامَعَ الزَّوْجُ الْآخَرُ

جامع ترمذی: جلد اول: حدیث نمبر 1111 حدیث مرفوع مکررات 26

ابن ابی عمر، اسحاق بن منصور، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رفاعہ قرظی کی بیوی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا میں رفاعہ کے نکاح میں تھی کہ انہوں نے مجھے تین طلاق دیدیں پھر میں نے عبدالرحمٰن بن زبیر سے شادی کرلی لیکن اس کے پاس کچھ نہیں تھا مگر جیسے کونا یا کپڑے کا کنارہ ہوتا ہے آپ نے فرمایا کیا تم چاہتی ہو کہ دوبارہ رفاعہ کے نکاح میں آجاؤ؟ نہیں جب تک کہ تم دونوں ایک دوسرے کا مزہ نہ چکھ لو۔ اس باب میں ابن عمر، انس، رمیصاء، یا غمیصا اور ابوہریرہ سے بھی روایت ہے کے حضرت عائشہ کی حدیث حسن صحیح ہے تمام صحابہ کرام اور دوسرے اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی کو تین طلاق دے پھر وہ عورت کسی دوسرے آدمی سے نکاح کرے اور وہ آدمی جماع سے پہلے طلاق دیدے تو وہ عورت پہلے خاوند کے لیے حلال نہیں یہاں تک کہ دوسرا شوہر اس عورت سے جماع نہ کرلے۔

نوٹ:

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حضرت رفاعہ قرظی رضی اللہ تعالی کی بیوی نے طلاق کے بعد حضرت عبدالرحمٰن بن زبیر رضی اللہ تعالی سے اس نیت سے شادی نہیں کی تھی، کہ وہ حضرت عبدالرحمٰن بن زبیر رضی اللہ تعالی سے طلاق لے کر دوبارہ حضرت رفاعہ قرظی رضی اللہ تعالی سے نکاح کریں گی، اگر ان کی یہ نیت ہوتی، یا حضرت عبدالرحمٰن بن زبیر رضی اللہ تعالی کی یہ نیت ہوتی کہ وہ ان کے ساتھ اس لیے نکاح کر رہے ہیں کہ وہ ان کو حضرت رفاعہ قرظی رضی اللہ تعالی کے لیے حلال کردیں، تو اس کو حلالہ کہیں گے، جس پر اللہ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے، اور جس کام پر اللہ اور اللہ کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لعنت فرمادے، وہ کام کیسے حلال ہو سکتا ہے۔ ؟

اگر دوسرے مرد کے ساتھ نکاح کے وقت یا اس سے پہلے کوئی منصوبہ بندی نہیں تھی، کہ دوسرے مرد سے طلاق لے کر واپس پہلے مرد کے ساتھ نکاح کرنا ہے، ہاں اگر اس کے بعد دونوں میاں بیوی کسی وجہ سے آپس میں سلسلہ زوجیت برقرار نہیں رکھ سکتے، تو دوسرے مرد سے طلاق کے بعد وہ پہلے خاوند کے ساتھ نکاح کر سکتی ہے، اور شرعی اصطلاح میں اس کو پہلے مرد کے ساتھ عقد ثانی کہیں گے، حلالہ نہیں، اسی طرح جس طرح حضرت رفاعہ قرظی رضی اللہ تعالی کی بیوی نے طلاق کے بعد حضرت عبدالرحمٰن بن زبیر رضی اللہ تعالی سے نکاح کیا [جس میں طلاق کی نیت نہیں تھی] بعد میں شرعی عذر کی بناء پر اگر وہ حضرت عبدالرحمٰن بن زبیر رضی اللہ تعالی سے [رشتہ زوجیت ادا کرنے کے بعد] طلاق لے کر حضرت رفاعہ رضی اللہ تعالی سے دوبارہ نکاح کر سکتی تھیں۔

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو قَيْسٍ الْأَوْدِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَرْوَانَ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَغَيْرُهُمْ وَهُوَ قَوْلُ الْفُقَهَاءِ مِنْ التَّابِعِينَ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَالَ و سَمِعْت الْجَارُودَ بْنَ مُعَاذٍ يَذْكُرُ عَنْ وَكِيعٍ أَنَّهُ قَالَ بِهَذَا و قَالَ يَنْبَغِي أَنْ يُرْمَى بِهَذَا الْبَابِ مِنْ قَوْلِ أَصْحَابِ الرَّأْيِ قَالَ جَارُودُ قَالَ وَكِيعٌ وَقَالَ سُفْيَانُ إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ لِيُحَلِّلَهَا ثُمَّ بَدَا لَهُ أَنْ يُمْسِكَهَا فَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يُمْسِكَهَا حَتَّى يَتَزَوَّجَهَا بِنِكَاحٍ جَدِيدٍ

جامع ترمذی: جلد اول: حدیث نمبر 1113 حدیث مرفوع مکررات 17

محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، ابی قیس، ھزیل، شرجیل، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حلالہ کرنے اور کروانے والے پر لعنت بھیجی ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے ابوالقیس کا نام عبدالرحمٰن بن ثروان ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث مختلف سندوں سے منقول ہے بعض صحابہ کرام جن میں حضرت عمر بن خطاب، عثمان بن عفان، عبد اللہ بن عرمو، اور کئی دوسرے صحابہ شامل ہیں کا اس پر عمل ہے، فقہاء تابعین کا یہ قول ہے، سفیان ثوری ابن مبارک، شافعی، اور احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے میں نے جارو سے سنا کہ وکیع بھی اس کے قائل ہیں وکیع فرماتے ہیں کہ اس باب میں اہل رائے کی رائے پھینک دینے کے قابل ہے۔وکیع کہتے ہیں کہ سفیان کے نزدیک اگر کوئی شخص کسی عورت سے اسی نیت سے نکاح کرے کہ اسے پہلے شوہر کے لیے حلال کر دے اور پھر اس کی چاہت ہو کہ وہ اسے اپنے ہی پاس رکھے تو دوسرا نکاح کرے کیونکہ پہلا نکاح صحیح نہیں۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

سنن ابن ماجہ: جلد دوم: حدیث نمبر 91 حدیث مرفوع مکررات 17

محمد بن بشار، ابوعامر، زمعہ بن صالح، سلمہ بن و ہرام، عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی حلالہ کرنے والے پر اور اس شخص پر جس کے لئے حلالہ کیا جائے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ وَمُجَالِدٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

سنن ابن ماجہ: جلد دوم: حدیث نمبر 92 حدیث مرفوع مکررات 17

محمد بن اسماعیل واسطی، ابواسامہ، ابن عون، مجالد بن اسماعیل، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی حلالہ کرنے والے پر اور اس شخص پر جس کے لئے حلالہ کیا جائے۔

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ قَالَ لِي أَبُو مُصْعَبٍ مِشْرَحُ بْنُ هَاعَانَ قَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالتَّيْسِ الْمُسْتَعَارِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هُوَ الْمُحَلِّلُ لَعَنَ اللَّهُ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

سنن ابن ماجہ: جلد دوم: حدیث نمبر 93 حدیث مرفوع مکررات 17

یحیٰی بن عثمان بن صالح، لیث، ابن سعد، ابومصعب، مشرح بن ہامان، حضرت عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں مانگے ہوئے سانڈ کے متعلق نہ بتاؤں ؟ صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ فرمایا وہ حلالہ کرنے والا ہے اللہ نے لعنت فرمائی حلالہ کرنے والے پر اور اس پر جس کے لئے حلالہ کیا جائے۔